دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 27748 — نام تابش خان — مطلوب عمومی

تاریخ 1/28/2016 — پتہ دوحہ-قطر

رابطہ نمبر — موضوع عائبانہ نماز جنازہ

ای میل — کاتب حنیف اللہ

اسلام و علیکم، امید کرتا ہوں آپ خیریت سے ہونگے، حضرت ایک مسئلہ میں آپ کي رہنمائي کي ضرورت درپیش آگئي ہے مسئلہ: عائبانہ نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے اسلام میں، اور کن ضورتوں میں ہم عائبانہ نمازِ جنازہ ادا کر سکتے ہیں؟ ایک اور چیز یہ کے جنازے کي تدفین ہونے کے بعد ایک یا دو دن بعد غائبانہ نمازِ جنازہ ادا کي جاسکتي ہے؟ مہرباني کر کے جلدي اس مسئلہ میں میري رہنمائي فرمائیے جزاک اللہ خیر

الجواب حامداً ومصلیاً

صحت نماز جنازہ کیلئے ایک شرط یہ ہے کہ میت نمازی کے سامنے ہو اس لئے عند الاحناف غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔

فی الدر: وشرطها ایضاً حضوره (ووضعه) وكونه هو أو أكثره (أمام المصلی) وكونه للقبلة فلا تصح علی غائب اھ

(ج ۲ ص ۲۰۹) واللہ اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶۶

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ۔

الجواب صحیح

بندہ نادر جان نعمانی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲/۴/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲/۴/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء

۲۷۷۴۸

۲۲/۴/۱۴۳۷ھ

رئیس

4/2/16